

پینیم - نمبر ون

باب گیارہ

Jeff Pippenger

2025-02-25

کچھ عرصے سے ہم دانیال 11:40 کی پوشیدہ تاریخ پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، اور حالیہ ہفتوں میں خداوند نے ہماری توجہ آیت 27 کی طرف مبذول کرائی ہے:

اور ان دونوں بادشاہوں کے دل بدی کرنے کو ہوں گے، اور وہ ایک ہی میز پر جھوٹ بولیں گے، لیکن یہ کامیاب نہ ہوگا کیونکہ انجام تو وقت مقررہ پر ہی ہوگا۔ دانی ایل 11:27۔

ابتدا میں مجھے تفصیلات کے بارے میں یقین نہیں تھا—کہ کب، کہاں، اور کون اس میز پر بیٹھا تھا، ایک دوسرے سے جھوٹ بولتے ہوئے—لیکن یہ سوالات اب زیر غور ہیں۔ گزشتہ چند سبتوں کے دوران، ان سطور پر کام کرتے ہوئے مجھ سے کچھ لغزشیں ہوئیں۔ تاہم، جسے میں خدا کی طرف سے رہنمائی سمجھتا ہوں، اس کے ذریعے آیات 13 تا 15 میں جن اتحادوں کی نمائندگی کی گئی ہے، جن کی علامت قیصریہ فلپی ہے، منکشف ہونے لگے۔ اگرچہ کچھ عناصر اب بھی مزید نکھار کے محتاج ہیں، میرا یقین ہے کہ خداوند نے ان آیات پر سے اپنا ہاتھ اٹھا لیا ہے تاکہ ان کا مفہوم ظاہر ہو۔

یہ سمجھ گزشتہ سبت کی زوم میٹنگ کے فوراً بعد بالکل واضح ہو گئی۔ اس سے ایک ہفتہ پہلے، آیات 10 تا 15 میں تواریخ کے پیچیدہ باہمی ربط نے مجھے چونکا دیا تھا۔ میں نے اپنے خیالات کا خلاصہ لکھ کر چند لوگوں کو ایک ٹیکسٹ میسج بھیجا اور درخواست کی کہ انہیں جمعہ کی شام شیئر کرنے کی اجازت دی جائے۔ میں ان آیات کے اندر موجود نکات کو مرتب کرنے کی کوشش کر رہا تھا، اس یقین کے ساتھ کہ اس میں کچھ نہایت گہری اہمیت ہے۔ واقعی ہے، مگر وہ نہیں جو میں نے ابتدا میں پیش کیا تھا۔ اس عبارت سے نبرد آزما ہوتے ہوئے پچھلے ڈیڑھ ہفتے میں میری ٹھوکروں کے باوجود، میں ایک مانوس الہی تدبیر کو پہچانتا ہوں۔ خداوند ایک خاص، نہایت اہم سچائی کی مہر کھول رہا تھا۔ جب انسانی عنصر پوری طرح بے نقاب ہو کر ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے، تو وہ سچائی (جو یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے کھولی) میری سمجھ سے بھی کہیں زیادہ گہری ثابت ہوتی ہے۔

آیات پانچ سے نو تک

پیوٹن، 'بادشاہ جنوب' کے طور پر، بطلمیوس کا ہم نظیر ہے؛ یوکرین کی جنگ میں وہ غالب آئے گا اور یوں آیت 11 پوری ہوگی۔ تاریخی طور پر، جنگ رافیعیہ میں بطلمیوس چہارم فیلوپیٹر کی فتح نے اس آیت کو پورا کیا اور پیوٹن کی قریب الوقوع کامیابی کا پیش خیمہ بنی۔ آیات 5-9 ایک ایسی تاریخ کا خاکہ پیش کرتی ہیں جو نہایت تفصیل سے پائائیت کے 1,260 سالہ اقتدار (538-1798) کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ یہ تفصیلات ماضی میں بارہا زیر بحث آچکی ہیں، اس لیے یہاں میں آیات 5-9 میں پوری ہونے والے ایک نبوتی سنگ میل کو نمایاں کروں گا جس کی بازگشت 538 سے 1798 کے عرصے میں بھی سنائی دیتی ہے۔

یہ دور جنوبی بطلمیوسی سلطنت اور شمالی سلوکی سلطنت کے درمیان ایک معاہدے سے شروع ہوا، جو اس وقت مہر بند ہوا جب جنوبی بادشاہ نے اپنی بیٹی کی شادی شمالی بادشاہ سے کر دی۔ اس اتحاد نے سات برس کے ایک عرصے کا آغاز کیا جو اس وقت ختم ہوا جب جنوبی بادشاہ نے شمال پر حملہ کیا، شمالی بادشاہ کو قیدی بنا کر مصر لے گیا، اور وہ قیدی بادشاہ بعد میں گھوڑے سے گر کر مر گیا۔

ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ

یہ یلغار ایک ٹوٹے ہوئے معاہدے کے نتیجے میں ہوئی۔ سات سالہ مدت شروع ہوتے ہی شمالی بادشاہ نے معاہدے کو یقینی بنانے کے لیے جنوبی شہزادی سے شادی کرنے کی خاطر اپنی پہلی بیوی کو الگ کر دیا۔ بعد ازاں اس نے جنوبی بیوی کو بھی چھوڑ دیا اور اپنی پہلی ملکہ کو دوبارہ بحال کر دیا۔ اس پر پہلی ملکہ نے جنوبی ملکہ اور اس کے ہمراہان کو سزائے موت دلوا دی، جس سے مصر میں موجود جنوبی ملکہ کے خاندان میں شدید برہمی پیدا ہوئی۔

نبوی بصیرت کی روشنی میں، سات سالوں کو ساڑھے تین سال کے دو ادوار کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جیسا کہ صلیب سے پہلے اور بعد کے ساڑھے تین سال سے واضح ہے، جو مل کر اُس ہفتے کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں مسیح نے عہد کی تصدیق کی۔ ساڑھے تین کی یہ مثال "سات بار" کی اُس لعنت میں بھی نظر آتی ہے جو 723 قبل مسیح سے 1798 تک اسرائیل کی شمالی بادشاہت پر نافذ رہی۔ وہ "سات بار" بارہ سو ساٹھ کے دو ادوار میں تقسیم ہے، جس میں 538 درمیانی نقطہ ہے۔ سات کو ساڑھے تین کے دو ادوار میں تقسیم کیے جانے کی یہ مثالیں محض اتفاق نہیں بلکہ بامقصد ہیں۔

ہفتے کی اس تقسیم میں، جس میں مسیح نے عہد کی توثیق کی، صلیب مرکز کی نمائندگی کرتی ہے، اور اس طرح یہ ظاہر کرتی ہے کہ مسیح نے ساڑھے تین برس تک بنفس نفیس پیغام پیش کیا، اور اس کے بعد اسی مدت کے لیے اُس کے شاگردوں نے بھی پیغام پیش کیا۔ شمالی بادشاہی کے خلاف "سات اوقات" میں، سال 538 تاریخ کو دو ادوار میں تقسیم کرتا ہے: پہلے اس عرصے میں بت پرستی نے مقدس اور لشکر کو روند ڈالا، اور پھر اسی مدت تک پاپائیت نے مقدس اور لشکر کو روند ڈالا۔ نبوتی علامت میں "سات" کو "ساڑھے تین" سے ظاہر کیا جاتا ہے، جو آگے چل کر بیالیس مہینوں، ساڑھے تین دن یا سال، بارہ سو ساٹھ، پچیس سو بیس، اور "ایک زمانہ، دو زمانے اور آدھا زمانہ" سے ظاہر ہوتا ہے۔ سیاق و سباق میں یہ تمام اعداد ایک دوسرے کے قائم مقام ہیں۔

بطلموسی سلطنت، جس پر بطلموس اول (سکندر اعظم کے ایک سپہ سالار) کی اولاد حکومت کرتی تھی اور جو مصر پر قابض تھی، اور سلوقی سلطنت، جس پر سلوقس اول (سکندر کے ایک اور سپہ سالار) کی اولاد حکومت کرتی تھی اور جو شام سمیت مشرق وسطیٰ کے بڑے حصے پر قابض تھی، کے درمیان طے پانے والے معاہدے نے 253 قبل مسیح میں دوسری شامی جنگ ختم کر دی۔ یہ جنگ سات سال پہلے، 260 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی۔ معاہدے کی توثیق کے سات سال بعد، 246 قبل مسیح میں، اس کی خلاف ورزی کر دی گئی۔ چودہ سال، جو دو سات سات سالہ ادوار میں منقسم ہیں: پہلا نصف جنگ، دوسرا نصف امن۔ یہ چودہ سال دوسری شامی جنگ سے شروع ہوتے ہیں اور تیسری شامی جنگ پر ختم ہوتے ہیں۔ تاریخ میں اس قسم کا تقارن اُس وقت مزید نمایاں ہو جاتا ہے جب آپ یہ بات پہچانتے ہیں کہ یہ تاریخ باب گیارہ کی آیات پانچ تا نو میں پیش کی گئی ہے۔ ان آیات اور ان کی تکمیل کرنے والی تاریخ کا محور یہی معاہدہ اور اس کا ٹوٹنا ہے۔

یہ 538 سے 1798 تک کے پاپائی غلبے سے مطابقت رکھتا ہے۔ اس دور کے اختتام کے قریب، نپولین بوناپارٹ نے ویٹیکن کے ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ 1797 کے ٹولینٹینو کے معاہدے کی ویٹیکن کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے، نپولین نے 1798 میں جنرل برتھیئر کو پوپ کو گرفتار کرنے کے لیے بھیجا۔ پوپ 1799 میں فرانس میں وفات پا گیا۔ یہ 1,260 سالہ مدت آیات 31 تا 39 میں تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔

آیات 5-9 کی تاریخ آیات 31-39 کی تاریخ کے متوازی ہے، اور دانی ایل باب 11 کے اندر دو گواہ فراہم کرتی ہے۔ دونوں سلسلوں میں ایک جیسے نبوی سنگ میل پائے جاتے ہیں، جو جنوب اور شمال کے بادشاہوں کے درمیان حرکیات کو آشکار کرتے ہیں۔ ہر مدت کی علامت ساڑھے تین سال کے ذریعے دکھائی گئی ہے، جس کا اختتام اس طرح ہوتا ہے کہ جنوبی بادشاہ غالب آتا ہے، شمالی بادشاہ کو گرفتار کر لیتا ہے، اور اسے جنوبی سرزمین میں لے جاتا ہے، جہاں دونوں شمالی بادشاہ مر جاتے ہیں۔ دونوں صورتوں

میں، جیسا کہ متن بیان کرتا ہے، جنوبی بادشاہ مال غنیمت کے ساتھ لوٹتا ہے:

اور وہ اُن کے معبودوں کو، اُن کے شہزادوں کے ساتھ، اور اُن کے قیمتی چاندی اور سونے کے برتنوں کے ساتھ اسیر کر کے مصر لے جائے گا؛ اور وہ شمال کے بادشاہ سے زیادہ برس قائم رہے گا۔ دانی ایل ۸:۱۱۔

بطلموس کے نزدیک، یہ وہ خزانہ تھا جو قبل ازیں شمالی بادشاہ نے لوٹا تھا؛ نیپولین کے لیے، یہ ویٹیکن کی وہ دولت تھی جسے لوٹ کر فرانس لے جایا گیا۔ یہ دونوں شہادتیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ شمالی بادشاہ کی موت کی علامت گھوڑے سے گرنا ہے۔ مکاشفہ 17 میں، حیوان پر سوار عورت کیتھولک کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے:

پس وہ مجھے روح میں پہچان میں لے گیا: اور میں نے ایک عورت کو ایک قرمزی رنگ کے درندے پر بیٹھی ہوئی دیکھا، جو کفریہ ناموں سے پر تھا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ مکاشفہ 17:3۔

جس درندے پر وہ سوار ہے، وہ اقوام متحدہ ہے۔ مکاشفہ 17، 1798 کے مہلک زخم کے بعد، اس کے اقتدار کی بحالی بیان کرتا ہے۔ بطور آٹھویں بادشاہت، وہ اپنی حکمرانی پھر سنبھالتی ہے، جس کی علامت درندے پر سوار ہونا ہے:

اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا ہے وہی عظیم شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔ مکاشفہ 17:18۔

1798 کا مہلک زخم آیات 5-9 میں اُس وقت پیشگی طور پر اشارہ کیا گیا جب شمالی بادشاہ گھوڑے سے گر کر مر گیا۔ دانی ایل 11 کی یہ دو سطریں آیات 41-45 کے متوازی ہیں۔ امریکہ میں اتوار کا قانون، جسے آیت 41 میں نشان زد کیا گیا ہے، پوپائی کی درندے پر آخری سواری کا آغاز کرتا ہے—یہ مدت ان دو سطروں میں منعکس ہے۔ جب ایلن وانٹ نوٹ کرتی ہیں کہ "تاریخ کا بڑا حصہ" جو دانی ایل 11 میں پورا ہوا "دوبارہ دہرایا جائے گا"، تو آیات 5-9 اور 31-39 آیات 41-45 کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتی ہیں۔

صرف چالیسویں آیت

آیت 31 سے 45 تک، صرف آیت 40 ساڑھے تین دن کی نبوتی مدت سے باہر ہے۔ یہ دانی ایل کی 45 آیات کے آخری تہائی حصے میں ایک منفرد تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے۔ آیت 16 میں بت پرست سلطنتی روم کی تاریخ چار حکمرانوں کے ذریعے منکشف ہوتی ہے: پومپی، جولیس قیصر، آگستس قیصر، اور ٹائبریس قیصر۔ 31 قبل مسیح میں جنگ ایکٹیئم میں آگستس کی فتح سے سلطنتی روم کی 360 سالہ حکمرانی کا آغاز ہوا، اور یوں آیت 24 کے "وقت" کی تکمیل ہوئی:

وہ امن کے ساتھ صوبے کے سب سے خوشحال مقامات میں بھی داخل ہوگا، اور وہ وہ کچھ کرے گا جو نہ اس کے باپوں نے کیا اور نہ اس کے باپ دادا نے؛ وہ ان کے درمیان غنیمت، لوٹ اور دولت بانٹ دے گا۔ ہاں، وہ کچھ عرصے تک مضبوط قلعوں کے خلاف اپنی تدبیروں کا منصوبہ بھی باندھے گا۔ دانی ایل ۱۱:۲۴

ایکٹیوم کے بعد، روم نے 30 قبل مسیح میں مصر کو ایک صوبہ بنا دیا۔ تین سو ساٹھ سال بعد، 330 میں، قسطنطین نے سلطنت کا دارالحکومت روم سے قسطنطنیہ منتقل کر دیا۔ یہ "وقت" پیشین گوئی کے اعتبار سے پاپائی حکمرانی کے 1,260 سال اور آیات 5-9 کے 7 سال کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

آیت 16 سے آیت 30 تک بت پرست شاہی روم غالب رہتا ہے، جس میں مکابیوں کا روم کے ساتھ اتحاد اور سلسلہ نسب مسیح شامل ہے۔ تاہم، آیات 16-30 آیات 31-39 اور 41-45 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

چنانچہ، دانیال 11 کی آخری 30 آیات میں ایک مسلسل نبوی سلسلہ نمایاں ہوتا ہے—سوائے آیت 40 کے، جہاں "آخر زمانہ" کو 1798 اور 1989 میں نشان زد کیا گیا ہے۔

آیت 2 اور 3 میں معمولی استثناءؤں کے ساتھ—جہاں آٹھ میں سے آخری صدر اقوام متحدہ کے دس بادشاہوں پر کنٹرول سنبھالنے کی طرف منتقل ہوتا ہے—پہلی دو آیات آیت 40 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جو اتوار کے قانون اور چھٹی سے ساتویں اور آٹھویں بادشاہتوں کی طرف منتقلی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیات 3 اور 4 آیت 45 اور دانی ایل 12:1 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، یونانی سلطنت کے عروج و زوال کو دکھاتے ہوئے، جو آیت 41 سے دانی ایل 12:1 تک پاپائیت کے قیام اور خاتمے کے متوازی ہے۔ عورت اور وہ درندہ جس پر وہ سوار ہے، دونوں بے سہارہ انجام کو پہنچتے ہیں، اور یوں دانی ایل 11 کے آغاز اور انجام کو آیت 40 کی تاریخ سے باہر متعین کرتے ہیں۔ سکندر اعظم اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو صور کی فاحشہ کے ساتھ بدکاری کرتا ہے (آیت 41 سے آگے کا شمال کا بادشاہ)، جو خود ہی درندہ بھی ہے اور اژدہا بھی۔

آیات نو اور دس

آیات 5 تا 9، 1798 میں وقت آخر پر اختتام پذیر ہوتی ہیں، جبکہ آیت 10، 1989 کی نشان دہی کرتی ہے۔ لہذا آیات 9 اور 10 کے درمیان کا دور—1798 سے 1989 تک—آیت 40 کے منکشف حصے کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کی پوشیدہ تاریخ کا آغاز کرتا ہے۔ وضاحت کے لیے: دانی ایل 11 کی تقریباً ہر آیت 538 سے 1798 تک پاپائیت کی حکمرانی کی عکاسی کرتی ہے۔ آیت 40، 1798 سے لے کر امریکہ میں اتوار کے قانون تک کا احاطہ کرتی ہے۔ آیات 6 تا 9 پاپائی دور کی مثال پیش کرتی ہیں، جبکہ آیت 10، 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی پیش خبر دیتی ہے۔ لہذا آیات 11 تا 15، 1989 سے اتوار کے قانون تک محیط ہیں، جس کی نمائندگی آیات 16، 31 اور 41 میں کی گئی ہے۔

آیت 40 دو حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلا حصہ، 1798 سے 1989 تک، "وقت انتہا" سے شروع بھی ہوتا ہے اور اسی پر ختم بھی ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ 1989 میں وہیں سے شروع ہوتا ہے جہاں پہلا حصہ ختم ہوتا ہے۔ آیات 1 اور 2، 1989 سے شروع ہونے والے صدور کے ایک سلسلے کی نشاندہی کرتی ہیں، جو آیت 40 کے دوسرے حصے کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ آیت 11، 2014 میں یوکرین کی جنگ کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، جبکہ آیت 12 اُن عواقب کو نمایاں کرتی ہے جو فاتح بادشاہ جنوب خود اپنے اوپر لاتا ہے۔ آیت 13 اپنی تکمیل کے قریب ہے، لیکن یہاں ہم نوٹ کرتے ہیں کہ آیت 11 آیت 40 کے دوسرے حصے کے اندر آتی ہے—1989 کے بعد، مگر اتوار کے قانون (آیت 41) سے پہلے۔

آیات 13-15 سنہ 200 قبل مسیح کی جنگ پانیوم کی طرف اشارہ کرتی ہیں، وہ سال جب بت پرست روم نے انسانی معاملات پر اثر انداز ہونا شروع کیا، اور یہ امر اسی جنگ سے جڑا ہے۔ چونکہ یہ واقعہ آیت 16 میں پومپئے کے یروشلم میں داخل ہونے سے بہت پہلے رونما ہوا تھا، اس لیے یہ اس بات کی تاریخی شہادت فراہم کرتا ہے کہ آیت 41 سے مراد امریکہ میں اتوار کا قانون ہے۔

دانیال 11 میں ہر نبوتی خط اور اس کی تاریخی تکمیل یا تو آیت 40 کی تاریخ (1798 سے اتوار کے قانون تک) کے اندر آتی ہے یا آیت 41 سے دانیال 12:1 تک۔ 45 آیات میں سے، آیات 1، 2، 7-15 اور 40—جو ملا کر بارہ بنتی ہیں—جب خط پر خط رکھا جائے تو آیت 40 کی زمانی لکیر پر منطبق ہوتی ہیں۔ آیت 40 سن 1989 پر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ آیات 1، 2 اور 10-15 اس کے دوسرے نصف کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں۔ آیات 1 اور 2 زمین کے درندے کی تاریخ میں صدور کے تسلسل کا خاکہ کھینچتی ہیں، جبکہ آیات 10-15 سن 1989 سے اتوار کے قانون تک شمال کے بادشاہ (پاپائی طاقت) کی جانب سے منظم کی گئی تین پراکسی جنگوں کو بیان کرتی ہیں۔ یہ تین پراکسی جنگیں ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے شروع ہوتی ہیں، جسے آیت 40 میں "رتھوں، جہازوں اور سواروں" کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔